E-ISSN: 2959-2283

پیام

PAYAM

ایچ۔ای۔سی وائی کیٹیگری میں منظور شدہ

مدیر

ڈاکٹر محمد رفیق الاسلام

جلد:۲

شمارہ:۰۱

(جنوری تا دسمبر ۲۰۲۳ء)

شعبۂ اقبالیات، دی اسلامیہ یونی ورسٹی آف بہاول پور

ویب گاہ:https://journals.iub.edu.pk/index.php/payam

برقی ڈاک:editor.payam@iub.edu.pk

رابطہ کار:ڈاکٹر محمد اصغر سیال+923006823230

-

پیام

PAYAM

شعبۂ اقبالیات، دی اسلامیہ یونی ورسٹی آف بہاول پور

Chief Patron	**سرپرستِ اعلیٰ**
Prof. Dr. Naveed Akhtar	پروفیسر ڈاکٹر نوید اختر
(Vice Chancellor)	(شیخ الجامعہ)
Patron	**سرپرست**
Prof. Dr. Jawed Hassaan Chandio	پروفیسر ڈاکٹر جاوید حسان چانڈیو
(Dean Faculty of Arts & Languages)	(ڈین کلیہ فنون ولسانیات)
Editor	**مدیر**
Dr. Muhammad Rafiq ul Islam	ڈاکٹر محمد رفیق الاسلام
(Chairman)	(صدر نشین)
Associate Editors	**مساعد مدیران**
Dr. Muhammad Asghar Sial	ڈاکٹر محمد اصغر سیال
Dr. Irum Saba	ڈاکٹر ارم صبا
Dr. Shahid Nawaz (Eng. Portion)	ڈاکٹر شاہد نواز (حصہ انگریزی)

مجلس مشاورت☆

قومی

ڈاکٹر بصیرہ عنبرین (لاہور)

ڈاکٹر تحسین فراقی (لاہور)

ڈاکٹر تنظیم الفردوس (کراچی)

ڈاکٹر رؤف پاریکھ (اسلام آباد)

ڈاکٹر سلمان علی (پشاور)

ڈاکٹر شاداب احسانی (کراچی)

ڈاکٹر عبدالعزیز ساحر (اسلام آباد)

ڈاکٹر معین الدین نظامی (لاہور)

بین الاقوامی

ڈاکٹر ابراہیم محمد ابراہیم (مصر)

ڈاکٹر احمد حسین ہادی (امریکہ)

ڈاکٹر اعجاز لون (ملائشیا)

ڈاکٹر خواجہ اکرام الدین (بھارت)

ڈاکٹر صغیر افراہیم (بھارت)

ڈاکٹر سلیم ملک (امریکہ)

ڈاکٹر کیومرثی (ایران)

☆ترتیبِ اسماء الف بائی ہے۔

مقالہ نگاران کے لیے ہدایات

مقالہ نگاران سے گزارش ہے کہ مقالہ ارسال کرتے وقت درج ذیل نکات کو پیش نظر رکھا جائے، بہ صورت دیگر ادارہ اشاعت سے قاصر ہو گا۔

مقالہ نگاروں کی آرا، تجزیوں اور استخراجی نتائج کے وہ خود ذمہ دار ہیں اور اس سلسلے میں " پیام " اور اس سے منسلک افراد اور ادارے ہر قسم کی ذمہ داری سے بری ہوں گے۔

1. " پیام " اقبالیات کا جریدہ ہے اس لیے اس میں بھیجا جانے والا مقالہ اساسی طور پر اسلامی ادب، تصوف اور اقبالیات سے متعلق ہونا چاہیے۔

2. تحقیق کے مقاصد عام افراد تک پہنچانے کے لیے مقالے کی زبان سادہ ہونی چاہیے۔

3. مقالات کی حروف کاری ایم ایس ورڈ فارمیٹ میں ارسال کیجیے۔ ایم ایس ورڈ میں فونٹ (jameel noori nastaleeq) ہو، متن کا فونٹ سائز ۱۲ , حواشی کا فونٹ سائز ۱۰ ۔

4. مقالہ بھیجنے سے پہلے براہِ کرم تصدیق کر لیجیے:

مقالہ حروف کاری کی اغلاط سے مبرا ہو۔

ارسال کردہ مقالہ سرقے سے پاک ہونا چاہیے کیوں کہ اشاعت سے پہلے TURNITIN سافٹ ویئر میں اس کی تصدیق و تنقیح کی جائے گی۔ اگر مقالے میں پہلے سے مطبوعہ مواد سے مماثلت و مشابہت طے شدہ حد یعنی 19 فی صد سے زیادہ ہوئی تو مقالہ ناقابلِ اشاعت ہو گا۔ علاوہ ازیں مقالہ نگار کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے مقالے کے ساتھ ہی سرقے سے پاک ہونے کا ایک اقرار نامہ جمع کرائے۔ یہ اقرار نامہ " پیام "کی ویب گاہ کے Download Menu سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

"پیام " کو مقالہ ارسال کرنے کے بعد جب تک اس کے قابلِ اشاعت, مجوزہ تبدیلیوں یا ناقابلِ اشاعت کے بارے میں مجلسِ ادارت کی طرف سے اطلاع موصول نہ ہو اُسے کسی دوسرے جریدے میں اشاعت کے لیے نہ بھیجا جائے۔

5. مقالہ نگار اپنا نام، مقالے کا عنوان، ملخص (Abstract) اور کلیدی الفاظ (Keywords) اُردو اور انگریزی دونوں زبانوں میں تحریر کرے علاوہ ازیں مقالے کا ملخص ڈیڑھ سو سے دو سو الفاظ پر مشتمل ہو۔

6. مقالے کے اختتام پر حواشی / حوالہ جات (references/ endnotes) اور مآخذ (sources) کی نشاندہی ضروری ہے۔

7. مقالے میں حوالہ جات و حواشی کے اندراج کا طریقہ درج ذیل ہے:

(الف) مصنف کا نام: کتاب کا عنوان، قوسین میں شہر کا نام، ناشر، سنِ اشاعت اور آخر میں صفحہ نمبر۔

مثال: تحسین فراقی: نقدِ اقبال حیاتِ اقبال میں، (لاہور: بزمِ اقبال، ۱۹۹۲ء)، ص ۵

اگر کسی کتاب سے دو یا تین مرتبہ حوالہ آئے تو کتاب کا عنوان، محولہ بالا اور صفحہ نمبر لکھنا مناسب ہو گا۔ اگر اسی کتاب کا دوسرا حوالہ فوراً آئے تو ایضاً لکھنا کافی ہو گا۔ صفحہ نمبر الگ ہونے کی صورت میں ایضاً کے بعد صفحہ نمبر بھی درج کیجیے۔

ماخذات میں درج بالا حوالہ یوں درج کیجیے:

فراقی، تحسین: نقدِ اقبال حیاتِ اقبال میں، لاہور: بزمِ اقبال، ۱۹۹۲ء

(ب) مقالے / مضمون کا حوالہ اندراج:

عطش درّانی: "اردو رسم الخط کے مسائل (جدید تقاضے)"، مشمولہ "اردو"، کراچی، شمارہ ۱۔۴ (جنوری تا دسمبر ۲۰۱۲ء)، ص ۳۲

ماخذات میں اندراج:

درانی، عطش: " اردو رسم الخط کے مسائل (جدید تقاضے)"، مشمولہ "اردو"، کراچی، شمارہ ۱۔۴، جنوری تا دسمبر ۲۰۱۲ء

مزید تفصیلات کے لیے ملاحظہ کیجیے: https://www.chicagomanualofstyle.org/home.html

فہرستِ مقالات

۱	اداریہ	ڈاکٹر محمد رفیق الاسلام	۱۱
۲	کلامِ اقبال میں رجائیت اور مستقبل شناسی کا عنصر	محمد حمزہ فاروقی	۱۳
۳	اقبال اور مسئلہ فلسطین	ڈاکٹر شگفتہ فردوس/ڈاکٹر یاسمین کوثر	۳۴
۴	تفکراتِ اقبال میں کونیات کے مباحث	مہرین جہانگیر/ڈاکٹر عاصمہ رانی	۴۴
۵	علامہ اقبال اور تجدیدِ تصوف: تحقیقی و تنقیدی جائزہ	ڈاکٹر طارق جاوید/محمد ارشاد	۵۴
۶	اقبال کی فارسی شعر گوئی	ڈاکٹر حسن رضا (اقبالی)	۶۵
۷	عصر حاضر کے مسائل اور فکر اقبال	ڈاکٹر بسمینہ سراج/فرزانہ خدرزئی/ڈاکٹر کرن داؤد بٹ	۹۴
۸	پاپولر فکشن میں تصوف کی پیش کش: تنقیدی مطالعہ	ڈاکٹر محمد کامران شہزاد/ڈاکٹر نعیمہ بی بی/حفصہ ثانیہ	۱۰۱
۹	خطوط اقبال اور مباحث تصوف	فرح نورین	۱۱۲

۱۰	شہاب دہلوی کی مرثیہ گوئی	منیر احمد/یوسف نون	۱۲۷
۱۱	اقبال اور فختے کا تصورِ خودی	ڈاکٹر محمد اعجاز الحق	۱۴۴

اس شمارے کے مقالہ نگاران

(الف بائی ترتیب سے)

۱	بسمینہ سراج، ڈاکٹر	صدر شعبہ اردو، شہید بے نظیر بھٹو ویمن یونیورسٹی پشاور
۲	حسن رضا (اقبالی)، ڈاکٹر	شعبہ اُردو گورنمنٹ کالج اوکاڑا
۳	حفصہ ثانیہ	پی ایچ ڈی سکالر، خواتین یونیورسٹی ملتان
۴	شگفتہ فردوس، ڈاکٹر	اسسٹنٹ پروفیسر (اردو)/ڈائریکٹر سٹوڈنٹ افیئرز جی سی ویمن یونیورسٹی، سیالکوٹ
۵	طارق جاوید، ڈاکٹر	شعبہ اقبالیات، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد
۶	عاصمہ رانی، ڈاکٹر	صدر شعبہ اردو، گورنمنٹ صادق کالج ویمن یونیورسٹی بہاول پور
۷	فرح نورین	لیکچرار اردو، گورنمنٹ گریجوایٹ کالج آف کامرس بہاول نگر
۸	فرزانہ خدرزئی	اسسٹنٹ پروفیسر، گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج جناح ٹاؤن کوئٹہ

۹	کرن داؤد بٹ،ڈاکٹر	اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ اردو سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی کوئٹہ
۱۰	محمد ارشاد	اسسٹنٹ ایڈمن لوک ورثہ، اسلام آباد
۱۱	محمد اعجاز الحق،ڈاکٹر	چیئر مین اقبال ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، لاہور
۱۲	محمد حمزہ فاروقی	ماہر اقبالیات، کراچی
۱۳	محمد کامران شہزاد،ڈاکٹر	وزٹنگ لیکچرار شعبۂ اُردو(یونیورسٹی آف سرگودھا)
۱۴	منیر احمد	اسسٹنٹ پروفیسر، گورنمنٹ کالج خان پور
۱۵	مہرین جہانگیر	وزیٹنگ لیکچرار، گورنمنٹ صادق کالج ویمن یونیورسٹی بہاول پور
۱۶	نعیمہ بی بی،ڈاکٹر	ٹیچنگ اینڈ ریسرچ ایسوسی ایٹ شعبۂ اُردو(بین الاقوامی اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد

۱۷	یاسمین کوثر،ڈاکٹر	اسسٹنٹ پروفیسر (اردو) یونیورسٹی آف سیالکوٹ، سیالکوٹ
۱۸	یوسف نون	پی ایچ ڈی سکالر، شعبۂ اُردو، بہاؤالدین زکریایونیورسٹی ملتان

اداریہ

"پیام" کا دوسرا شمارہ بارگاہِ رب العزت میں سجدہ تشکر کے ساتھ پیش کیا جا رہا ہے کہ ہائیر ایجوکیشن کمیشن نے اس جریدے کو وائی (Y) کیٹیگری میں منظور کر لیا ہے۔ اِس کامرانی پر ہم قومی و بین الاقوامی مجلسِ مشاورت، مجلسِ ادارت، مبصرین کرام (Reviewers) اور اسلامیہ یونیورسٹی کے دفتر برائے تحقیق و ایجادات و تجارت کاری (ORIC) کے انتہائی شکر گزار ہیں کہ جن کے بروقت اور بھرپور تعاون نے اِس کامیابی کو جلد ممکن بنایا۔

دورِ حاضر میں نسلِ نو کو عزم و ہمت کی کمک اگر کہیں سے میسر ہو سکتی ہے تو وہ تعلیماتِ اقبالؒ ہیں۔ افکارِ اقبال میں جذبۂ عمل کا ایسا خزانہ موجود ہے جسے ہر فردِ فردا کے سامنے پیش کیا جا سکتا ہے۔ خودی اور حرکت و عمل کے پیام کی بدولت بطنِ انساں میں ایسا جوش پیدا کیا جا سکتا ہے کہ جس سے تعمیرِ وطن و جہاں کے لیے مثبت انقلاب بپا ہونا ممکن ہے۔ محققین نے اقبال پر کسی بھی تخلیق کار کی نسبت سب سے زیادہ کام کیا ہے اور یہ سلسلہ تا حال جاری و ساری ہے۔ دورِ حاضر کے تمام مصائب کا حل آزاد فرد کے ہر لمحے میں موجود ہے۔ یہی وجہ ہے کہ علامہ اقبال نے فکری غلامی سے اجتناب کا درس دیا ہے۔ انھوں نے "ہندی مکتب" کے عنوان سے نظم میں واضح کیا ہے:

آزاد کا ہر لحظہ پیامِ اَبدیّت
محکوم کا ہر لحظہ نئی مرگِ مفاجات

شعبہ اقبالیات اپنے کم وسائل کے باوجود کامیابی کے سفر پر گامزن ہے۔ بی ایس، ایم فل، پی ایچ ڈی اور پوسٹ ڈاکٹریٹ پروگرامز کا کامیاب آغاز، بین الاقوامی کانفرنس، متعدد سیمینارز، سہ روزہ اور دس روزہ تقریبات اور جامعہ نور مبارک قازقستان میں مرکز برائے مطالعاتِ اقبال کا افتتاح ایسے کارہائے نمایاں ہیں کہ جن کا صرف اڑھائی سال کے مختصر وقت میں وقوع پذیر ہونا یقیناً اس بات کی دلیل ہے کہ فکرِ اقبال سے رہنمائی لے کر عزمِ مصمم سے راہِ زیست پر گامزن ہو جائے تو کامیابی خود ہی بڑھ کے قدم چوم لیتی ہے۔

"پیام" کی مجلسِ ادارت نے کبھی بھی نامساعد حالات کا شکوہ نہیں کیا بلکہ اقبالیاتی شمع جلانے کی ذمہ داری سنبھالتے ہوئے ہمیشہ علم کا اُجالا پھیلانے کی سعی کی ہے۔ ہم بہ غرضِ اشاعت موصول ہونے والے مقالات میں سے تحقیقی طور پر مستند اور عمدہ مقالات آپ کی خدمت میں پیش کرنے جا رہے ہیں۔ اِس ضمن میں ہمارے مبصرین نے بلاشبہ اپنی آزادانہ اور بے لاگ آراء کا حق ادا کیا ہے۔ ہم اُن کے انتہائی شکر گزار ہیں۔ تمام مقالہ نگاران کا شکریہ کہ انہوں نے اپنی تحقیقی کاوشوں سے نوازا۔ شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر نوید اختر اور پروفیسر ڈاکٹر جاوید حسان چانڈیو، ڈین فیکلٹی آف آرٹس اینڈ لینگویجز کا شکریہ ادا کرنا ہمارا فرض ہے کہ جن کی سرپرستی اور حوصلہ افزائی نے ہمیں اس قابل بنایا۔ محققین سے استدعا ہے کہ وہ اقبالیات، تصوف اور اسلامی ادب سے متعلق تحقیقی نگارشات بروقت ارسال کریں تاکہ خوب سے خوب تر کا ہمارا یہ سفر جاری و ساری رہے۔

ربِ خاتم النبیین عزوجل و ﷺ ہمارا محافظ و مہربان ہو! آمین

محمد رفیق الاسلام

(مدیر و صدر شعبہ)